

222148-ذی بیطس یا شوگر اور بلڈ پریشر کے مریض رمضان میں کیا کریں؟

سوال

کیا کوئی مسلمان ان ایام کا فدیہ دے سکتا ہے جن میں صبح سلامت ہونے کے باوجود روزہ نہیں رکھا؛ کیونکہ اسے ذی بیطس اور بلڈ پریشر کی بیماری کا سامنا ہے، اور کیا مسکین کو ایک بار کھانا کھلانا ہے یا دوبار؟ کیونکہ وہ بیرون ملک کام کرتا ہے اور اپنے ملک میں ایک ماہ کی چھٹی پر آیا ہے۔

پسندیدہ جواب

اول:

شوگر یا ذی بیطس اور بلڈ پریشر کے تمام مریض یکساں درجے کے نہیں ہوتے، اطباء انہیں مختلف اقسام میں تقسیم کرتے ہیں، چنانچہ کچھ مریض ایسے بھی ہوتے ہیں جو طبی تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے آرام سے روزہ رکھ سکتے ہیں، لیکن کچھ بالکل بھی روزہ نہیں رکھ سکتے۔

لیکن اگر ذی بیطس اور بلڈ پریشر دونوں ہی بیچا ہو جائیں تو ایسی صورت میں مریض کیلئے روزہ رکھنا مزید دشوار ہو جاتا ہے۔

لہذا اس بنا پر مریض کو معالج سے مشورہ کر لینا چاہیے اور پھر معالج کے مشورے سے روزہ رکھنے یا چھوڑنے کا فیصلہ کرے؛ کیونکہ ہر قسم کے مریض کو روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے جیسے کہ پہلے فتویٰ نمبر: (1319) میں گزر چکا ہے۔

دوم:

ذی بیطس اور بلڈ پریشر چونکہ دائمی امراض میں سے ہیں اس لیے عام طور پر ایسے مریض قضا دینے سے بھی قاصر ہوتے ہیں، اس لیے آپ کیلئے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے، قضا واجب نہیں ہے۔

نیز ایک مسکین کو کھانا کھلانے کا مطلب یہ ہے کہ اسے ایک وقت کا کھانا کھلایا جائے، اور مریض شخص کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کھانا پکائے اور مسکین کو بلا کر کھلا دے یا پھر پکا ہوا کھانا یا اناج ان تک پہنچا دے، ان تینوں طریقوں میں سے کوئی بھی طریقہ اپنانے سے مسکین کو کھانا کھلانے کا فریضہ ادا ہو جائے، جیسے کہ پہلے بھی فتویٰ نمبر: (49944) اور (101100) میں گزر چکا ہے۔

واللہ اعلم.